49034-احرام کی حالت میں مرد و عورت کا جرابیں پہننا

سوال

میں نے احرام باندھا اور سردی کی بنا پر میں نے جرابیں پہن لیں، لہذا مجھ پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مرد کے لیے احرام کی حالت میں جرابیں پہننا جائز نہیں، لیکن عورت کے لیے پہننا جائز ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مسئلہ :

کیا اس (یعنی محرم عورت) پر جرابیں پہننا حرام ہیں ؟

جواب :

نہیں، جرابیں مرد کے لیے پہننا حرام ہیں. اھ

دیکھیں : الشرح الممتع (154/7).

اور اگر احرام والے مرد کو اس کی ضرورت ہو تو اس کے پہننا جائز ہے اور اسے فدیہ دینا ہوگا، جو کہ ایک بکری ذبح کرنا یا پھر چھ مساکین کو کھانا دینا، یا پھر تین روزے رکھنا، وہ ان تینوں امور سے جو چاہے کر سکتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

دوران حج جرابیں پہننا اور طواف قدوم اور عمرہ میں عمرے کا طواف جرابوں سمیت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

مرد کے لیے احرام کی حالت میں جرابیں پہننا جائز نہیں، چاہے اس کا احرام عمرہ کے لیے ہو یا حج کے لیے، اور اگر اسے کسی بیماری وغیرہ کی بنا پر جرابیں پہننے کی ضرورت پیش آئے تو اس کے لیے جرابیں پہننا جائز ہیں اور اس پر فدیہ واجب ہوگا، جو کہ تین روزے یا چھ مسکینوں کو کھانا دینا ہر مسکین کو نصف صاع کھجور وغیرہ دینا، یا پھر ایک بکری ذبح کرنا.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (183/11).

واللہ اعلم.